2017年4月1日ジャング紙ラホール版1面

پارہ چنار دھماکا ' 24 شہید ' 100 زخمی

امام بارگاہ پر حملے سے پہلے لیویز اہلکاروں پر فائرنگ

کئی دکانیں ' گاڑیاں تباہ ' شہریوں کا لاشیں رکھ کر

احتجاج ' جماعت الاحرار نے ذمہ داری قبول کرلی

کار بم دھماکا نور مارکیٹ میں امام بارگاہ کے گیٹ کے قریب کیا گیا' آواز کئی کلومیٹر دور تک سنی گئی' لوگوں میں بھگدڑ' مرنے والوں میں خاتون' 2 بچے شامل' 27 شدید زخمی پشاور منتقل

سکیورٹی فورسز کا آپریشن' پارہ چنار میں 3 روزہ سوگ' رپورٹ طلب' قومی عزم کو متزلزل نہیں کیا جاسکتا' صدر' دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رکھنا ہماری ذمہ داری ہے' وزیراعظم

پارہ چنار (ایجنسیاں) کرم ایجنسی کے ہیڈ کوارٹر پارہ چنار کی نور مارکیٹ میں امام بارگاہ پر کار بم دھماکے کے نتیجے میں ایک خاتون اور دو کمسن بچوں سمیت 24 افراد شہید اور 100 زخمی ہوگئے 'بعض زخمیوں کی حالت نازک ہے جس کی وجہ ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے '27 شدید زخمی افراد کو فوجی ہیلی کاپٹروں کے ذریعے پشاور منتقل کردیا گیا ہے' دھماکے سے کئی مکانات ' دکانیں اور گاڑیاں بھی تباہ ہوئیں' دھماکے کے بعد علاقے کے شہریوں نے اپنے عزیزوں کی میتیں پولیٹیکل انتظامیہ کے دفتر کے سامنے رکھ کر احتجاجی مظاہرہ کیا' کالعدم تنظیم جماعت الاحرار نے واقعہ کی ذمہ داری قبول کرلی ہے' واقعہ کے بعد سکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لیکر آپریشن شروع کردیا جبکہ اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے' پاراچنار سے تعلق رکھنے والے رکن قومی اسمبلی ساجد حسین طوری کا کہنا تھا کہ دھماکا خود کش تھا جبکہ حملے سے قبل فائرنگ بھی کی گئی' انہوں نے مزید بتایا کہ دھماکا بازار کے مصروف علاقے میں ہوا' بظاہر ایسا لگتا ہے اس کا نشانہ امام بارگاہ تھی' ایک عینی شاہد کا کہنا تھا کہ حملہ آوروں نے امام بارگاہ پر حملے سے پہلے لیویز اہلکاروں پر فائرنگ کی جبکہ ایک اور ایک عینی شاہد کے مطابق امام بارگاہ کے گیٹ کے قریب ایک گاڑی آکر رکی اور پھر دھماکا ہوگیا' وزیر داخلہ چوہدری نثار نے دھماکے کی رپورٹ طلب کرلی ہے جبکہ پارہ چنار میں تین روزہ سوگ کا اعلان کیا گیا ہے اس دوران تمام کاروباری مراکز بند رہیں گے' وزیراعظم میاں نواز شریف نے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اپنی سرزمین سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رکھنا ہماری قومی ذمہ داری ہے جبکہ صدر مملکت ممنون حسین کا کہنا ہے کہ دہشت گردی کے واقعات دہشت گردی کے خلاف قومی عزم کو متزلزل نہیں کرسکتے' مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے ادارے مقاصد کے حصول تک کارروائی جاری رکھیں گے۔ تفصیلات کے مطابق جمعہ کو کرم ایجنسی کے ہیڈ کوارٹر پاراچنار کے نور بازار میں دھماکا ہوا' دھماکا اتنا زوردار تھا کہ اس کی آواز کئی کلومیٹر دور تک سنی گئی' دھماکے کی آواز سنتے ہی بازار میں موجود لوگوں میں بھگدڑ مچ گئی اور وہ اپنی جان بچانے کیلئے دیوانہ وار بھاگ کھڑے ہوئے' دھماکے کے وقت لوگوں کی بڑی تعداد نور مارکیٹ میں خریداری میں مصروف تھی' پولیٹیکل انتظامیہ کے مطابق پاراچنار شہر میں واقع مرکزی امام بارگاہ کے زنانہ گیٹ کے قریب کار بم دھماکا ہوا جس کے نتیجے میں ارد گرد کی متعدد دکانیں، مکانات اور گاڑیاں تباہ ہوگئیں جبکہ راہگیر اور قریبی دکانوں میں بیٹھے لوگ بھی دھماکے کی زد میں آگئے جس کے نتیجے میں ایک خاتون اور دو کمسن بچے بھی جاں بحق ہوگئے' زخمیوں کو ایجنسی ہیڈ کوارٹر اسپتال منتقل کردیا گیا' میڈیکل سپرنٹنڈنٹ صابر حسین کا کہنا ہے کہ 27 شدید زخمیوں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے پشاور منتقل کردیا گیا ہے' عینی شاہدین نے دعویٰ کیا کہ چند حملہ آوروں نے بازار سے کچھ فاصلے پر موجود پھاٹک پر لیویز اہلکاروں کو فائرنگ کا نشانہ بنایا جس کے بعد بازار میں دھماکا ہوا' سردار حسین نامی ایک دوکاندار کا کہنا تھا کہ واقعہ کے بعد لوگ مدد کیلئے چیخ وپکار کررہے تھے' اس دوران فائرنگ کی آواز بھی سنائی دی' پارا چنار سے زخمیوں کی منتقلی کے لیے فوج نے ہیلی کاپٹرز بھی روانہ کیے' دھماکے کے بعد سکیورٹی فورسز نے علاقے کا کنٹرول سنبھال لیا اور سرچ آپریشن شروع کردیا جبکہ پاک فوج نے بھی طبی امداد کے لئے اپنے ہیلی کاپٹر فوری روانہ کئے' دھماکے کے بعد پشاور کے حیات آباد میڈیکل کمپلیکس اور لیڈی ریڈنگ اسپتال میں بھی ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے' صدر' وزیر اعظم' عمران خان' اسفندیار' آصف علی زرداری' متحدہ قومی موومنٹ لندن رابطہ کمیٹی کے کنوینر ندیم نصرت ودیگر سیاسی ومذہبی رہنماؤں نے پاراچنار دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے' جمعہ کو وزیراعظم ہاؤس کی طرف سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے حادثہ میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔ وزیراعظم نے حکومت کے ملک سے ہر صورت دہشت گردی کے ناسور کے خاتمہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے نیٹ ورک کو توڑا جاچکا ہے اور اپنی سرزمین سے دہشت گردی کے مکمل خاتمہ تک جنگ جاری رکھنا ہماری قومی ذمہ داری ہے۔